خیر الاصول فی حدیث الرسول

مؤلفہ

مخدوم العلماء حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری رحمہ اللہ

مع

رسالہ منظومہ فارسی

از حضرت مولانا مفتی الٰہی بخش صاحب کاندھلوی رحمہ اللہ

(مؤلف خاتم مثنوی مولانا روم رحمہ اللہ)

کتاب کا نام : خیر الاصول فی حدیث الرسول

مؤلف : حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری رحمۃ اللہ علیہ

تعداد صفحات : ۴۴

قیمت برائے قارئین : =/۱۳ روپے

سن اشاعت : ۱۴۲۸ھ / ۲۰۰۷ء

اشاعت جدید : ۱۴۳۲ھ / ۲۰۱۱ء

ناشر : مکتبۃ البشریٰ

چوہدری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

Z-3، اوورسیز بنگلوز، گلستان جوہر، کراچی۔ پاکستان

فون نمبر : +92-21-7740738، +92-21-34541739

فیکس نمبر : +92-21-4023113

ویب سائٹ : www.ibnabbasaisha.edu.pk

www.maktaba-tul-bushra.com.pk

ای میل : al-bushra@cyber.net.pk

ملنے کا پتہ : مکتبۃ البشریٰ، کراچی۔ پاکستان +92-321 2196170

مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور۔ پاکستان +92-321-4399313

المصباح، ۱۶- اردو بازار، لاہور۔ +92-42-7124656, 7223210

بک لینڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ +92-51-5773341, 5557926

دار الاخلاص، نزد قصہ خوانی بازار، پشاور۔ پاکستان +92-91-2567539

مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ +92-91-2567539

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

فہرست مضامین

خیر الاصول فی حدیث الرسول

مؤلفہ حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری رحمۃ اللہ علیہ

تنبیہات

۱۔ رسالہ ہذا میں اہل فن کی کتب معتبرہ سے چند مصطلحات اصول حدیث کو منتخب کر کے مترجم اور مرتب کیا گیا ہے۔

۲۔ ناظرین کے اطمینان و سہولت کی غرض سے ہر مضمون کے اختتام پر اس کے ماخذ کا حوالہ بین القوسین بیان کر دیا ہے۔

۳۔ وہ طلبہ جو فن حدیث کی ابتدائی کتب کے پڑھنے کا ارادہ رکھتے ہوں ان کو سبقاً یہ رسالہ یاد کرا دینا از حد مفید ثابت ہوگا۔

مؤلف

۱۶ رمضان المبارک ۱۳۴۳ھ

خَيْرُ الْأُصُول فِي حَدِيثِ الرَّسُول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى

اما بعد! علم اصول حدیث کی بعض اصطلاحیں مختصر طور پر ذکر کی جاتی ہیں۔ حق تعالی توفیق صواب شامل حال رکھ کر مبتدئین حدیث کو نفع پہنچائیں۔ آمین۔

اصول حدیث کی تعریف: علم اصول حدیث وہ علم ہے جس کے ذریعہ حدیث کے احوال معلوم کئے جاتے ہیں

اصول حدیث کی غایت: علم اصول حدیث کی غایت یہ ہے کہ حدیث کے احوال معلوم کرکے مقبول پر عمل کیا جائے اور غیر مقبول سے بچا جائے۔

اصول حدیث کا موضوع: علم اصول حدیث کا موضوع حدیث ہے۔

حدیث کی تعریف: حضرت رسول خدا ﷺ وصحابہ کرام رضی اللہ عنہم وتابعین رحمہم اللہ کے قول وفعل وتقریر[1] کو حدیث کہتے ہیں اور کبھی اس کو خبر واثر بھی کہتے ہیں۔

حدیث کی قسمیں: حدیث دو قسم پر ہے۔ ۱۔ خبر متواتر۔ ۲۔ خبر واحد۔

خبر متواتر: وہ حدیث ہے جس کے روایت کرنے والے ہر زمانہ میں اس قدر کثیر ہوں کہ ان سب کے جھوٹ پر اتفاق کر لینے کو عقل سلیم محال سمجھے۔

---

[1] تقریر رسول ﷺ یہ ہے کہ کسی مسلمان نے روبرو آنحضرت ﷺ کے سامنے کوئی کام کیا یا کوئی بات کی۔ آپ نے دیکھ کر یا سن کر باوجود اسے منع نہ فرمایا بلکہ خاموشی اختیار فرمائی اسے برقرار رکھا اور اسی طرح اس کی تصویب رضیت کی۔ فی۔ كذا في مقدمة فتح الملهم ص ۷ ۰ ۱

خبر واحد: وہ حدیث ہے جس کے راوی اس قدر کثیر نہ ہوں۔

پھر خبر واحد مختلف اعتبارات سے کئی قسم پر ہے۔

خبر واحد کی پہلی تقسیم

خبر واحد اپنے قائل کے اعتبار سے تین قسم پر ہے: مرفوع، موقوف، مقطوع۔

١۔ مرفوع: وہ حدیث ہے جس میں رسول خدا ﷺ کے قول یا فعل یا تقریر کا ذکر ہو۔

٢۔ موقوف: وہ حدیث ہے جس میں صحابی کے قول یا فعل یا تقریر کا ذکر ہو۔

٣۔ مقطوع: وہ حدیث ہے جس میں تابعی کے قول یا فعل یا تقریر کا ذکر ہو۔

خبر واحد کی دوسری تقسیم

خبر واحد رُواۃ کے اعتبار سے بھی تین قسم پر ہے: مشہور، عزیز، غریب۔

١۔ مشہور: وہ حدیث ہے جس کے راوی ہر زمانے میں تین سے کم نہ ہوں۔

٢۔ عزیز: وہ حدیث ہے جس کے راوی ہر زمانے میں دو سے کم نہ ہوں۔

٣۔ غریب: وہ حدیث ہے جس کا راوی کہیں نہ کہیں ایک ہو۔

خبر واحد کی تیسری تقسیم

خبر واحد اپنے راویوں کی صفات کے اعتبار سے سولہ قسم پر ہے۔

١۔ صحیح لذاتہ،	٢۔ حسن لذاتہ،	٣۔ ضعیف،	٤۔ صحیح لغیرہ،
٥۔ حسن لغیرہ،	٦۔ موضوع،	٧۔ متروک،	٨۔ شاذ،
٩۔ محفوظ،	١٠۔ منکر،	١١۔ معروف،	١٢۔ معلل،
١٣۔ مضطرب،	١٤۔ مقلوب،	١٥۔ مصحف،	١٦۔ مدرج،

۱۔ صَحِیحٌ لِذَاتِہٖ: وہ حدیث ہے جس کے کل راوی عادل کامل الضبط ہوں اور اس کی سند متصل ہو، معلل و شاذ ہونے سے محفوظ ہو۔

۲۔ حَسَنٌ لِذَاتِہٖ: وہ حدیث ہے جس کے راوی میں صرف ضبط ناقص ہو، باقی سب شرائط صحیح لذاتہٖ کی اس میں موجود ہوں۔

۳۔ ضَعِیف: وہ حدیث ہے جس کے راوی میں حدیث صحیح و حسن کے شرائط نہ پائے جائیں۔

٤۔ صَحِیحٌ لِغَیرِہٖ: اس حدیث حسن لذاتہٖ کو کہا جاتا ہے جس کی سندیں متعدد ہوں۔

۵۔ حَسَنٌ لِغَیرِہٖ: اس حدیث ضعیف کو کہا جاتا ہے جس کی سندیں متعدد ہوں۔

٦۔ مَوضُوع: وہ حدیث ہے جس کے راوی پر حدیث نبوی ﷺ میں جھوٹ بولنے کا طعن موجود ہو۔

۷۔ مَترُوک: وہ حدیث ہے جس کا راوی مُتّہم بِالکِذب ہو یا وہ روایت قواعد معلومہ فی الدین کے مخالف ہو۔

۸۔ شَاذ: وہ حدیث ہے جس کا راوی خود ثقہ ہو مگر ایک ایسی جماعت کثیرہ کی مخالفت کرتا ہو جو اس سے زیادہ ثقہ ہیں۔

۹۔ مَحفُوظ: وہ حدیث ہے جو شاذ کے مقابل ہو۔

۱۰۔ مُنکَر: وہ حدیث ہے جس کا راوی باوجود ضعیف ہونے کے جماعت ثقات کے مخالف روایت کرے۔

۱۱۔ مَعرُوف: وہ حدیث ہے جو منکر کے مقابل ہو۔

۱۲۔ مُعَلَّل: وہ حدیث ہے جس میں کوئی ایسی علتِ خفیہ ہو جو صحتِ حدیث میں نقصان دیتی ہے۔ اس کو معلوم کرنا ماہرِ فن ہی کا کام ہے، ہر شخص کا کام نہیں۔

۱۳۔ مُضْطَرِب: وہ حدیث ہے جس کی سند یا متن میں ایسا اختلاف واقع ہو کہ اس میں ترجیح یا تطبیق نہ ہو سکے۔

۱۴۔ مَقلُوب: وہ حدیث ہے جس میں بھول سے متن یا سند کے اندر تقدیم وتاخیر واقع ہوگئی ہو یعنی لفظ مقدم کو موخر اور موخر کو مقدم کیا گیا ہو یا بھول کر ایک راوی کی جگہ دوسرا راوی ذکر کیا ہو۔

۱۵۔ مُصَحَّف[1]: وہ حدیث ہے جس میں باوجود صورتِ خطی باقی رہنے کے نقطوں و حرکتوں و شکلوں کے تغیر کی وجہ سے تلفظ میں غلطی واقع ہو جائے۔

۱۶۔ مُدْرَج: وہ حدیث ہے جس میں کسی جگہ راوی اپنا کلام درج (داخل) کر دے۔

خبرِ واحد کی چوتھی تقسیم

خبرِ واحد سقوط وعدم سقوطِ راوی کے اعتبار سے سات قسم پر ہے۔

۱۔ مُتَّصِل،	۲۔ مُسْنَد،	۳۔ مُنْقَطِع،	٤۔ مُعَلَّق،
۵۔ مُعْضَل،	٦۔ مُرْسَل،	۷۔ مُدَلَّس،	

۱۔ مُتَّصِل: وہ حدیث ہے کہ اس کی سند میں راوی پورے مذکور ہوں۔

۲۔ مُسْنَد: وہ حدیث ہے کہ اس کی سند رسول خدا ﷺ تک متصل ہو۔

۳۔ مُنقطِع: وہ حدیث ہے کہ اس کی سند متصل نہ ہو بلکہ کہیں نہ کہیں سے راوی گرا ہوا ہو۔

٤۔ مُعلّق: وہ حدیث ہے جس کی سند کے شروع میں ایک راوی یا ایک سے زائد راوی گرے ہوئے ہوں۔

۵۔ مُعضَل: وہ حدیث ہے جس کی سند کے درمیان میں سے کوئی راوی گرا ہوا ہو یا اس کی سند میں ایک سے زائد راوی پے درپے گرے ہوئے ہوں۔

---

[1] بعض اوقات مصحف کو محرف بھی کہتے ہیں۔ (مقدمہ فتح الملہم ص:۱۳۲)

۶۔ مُرسل: وہ حدیث ہے جس کی سند کے آخر سے کوئی راوی گرا ہوا ہو۔

۷ مُدلّس: وہ حدیث ہے جس کے راوی کی یہ عادت ہو کہ وہ اپنے شیخ یا شیخ کے شیخ کا نام (سند میں) چھپا لیتا ہو۔

خبر واحد کی پانچویں تقسیم

خبر واحد صیَغ کے اعتبار سے دو قسم پر ہے۔ معنعن، مسلسل۔

۱۔ معنعن: وہ حدیث ہے جس کی سند میں لفظ عن ہو اور اس کو عن عن بھی کہا جاتا ہے۔

۲ مسلسل: وہ حدیث ہے جس کی سند میں صیَغ اداء یا راویوں کی صفات یا حالات ایک ہی طرح کے ہوں۔

بیان صیَغ اداء

محدثین حدیث کو ادا کرتے وقت مندرجہ ذیل الفاظ میں سے اکثر ایک لفظ استعمال کیا کرتے ہیں۔

۱۔ حَدَّثَنِیْ،	۲۔ أَخْبَرَنِیْ،	۳۔ أَنْبَأَنِیْ،	۴۔ حَدَّثَنَا،
۵۔ أَخْبَرَنَا،	۶۔ أَنْبَأَنَا،	۷۔ قَرَأْتُ،	۸۔ قَالَ لِیْ فُلَانٌ،
۹۔ ذَكَرَنِیْ فُلَانٌ،	۱۰۔ رَوٰی لِیْ فُلَانٌ،	۱۱۔ كَتَبَ إِلَیَّ فُلَانٌ،	۱۲۔ عَنْ فُلَانٍ،
۱۳۔ قَالَ فُلَانٌ،	۱۴۔ ذَكَرَ فُلَانٌ،	۱۵۔ رَوٰی فُلَانٌ،	۱۶۔ كَتَبَ فُلَانٌ.

حَدَّثَنِیْ و أَخْبَرَنِیْ میں فرق

متقدمین کے نزدیک یہ دونوں لفظ مترادف ہیں، اور متاخرین کے نزدیک یہ فرق ہے کہ اگر استاذ پڑھے اور شاگرد سنتے رہیں تو شاگرد کے تنہا ہونے کی صورت میں حَدَّثَنِیْ اور بہت ہونے کی صورت میں حَدَّثَنَا کہا جاتا ہے، اور اگر شاگرد پڑھے اور استاد سنتا رہے تو شاگرد کے اکیلا ہونے کی صورت میں أَخْبَرَنِیْ اور بہت ہونے کی صورت میں أَخْبَرَنَا کہا جاتا ہے۔ (عمدۃ الاصول)

بیانِ کُتبِ حدیث

کتب حدیث میں مختلف اعتباروں سے مشہور دو تقسیمیں ہیں۔

پہلی تقسیم: حدیث کی کتابیں وضع وترتیب مسائل کے اعتبار سے نوقسم پر ہیں۔

۱. جامع،	۲. سُنَن،	۳. مُسْنَد،	٤. مُعْجَم،	٥. جُزء،
٦. مُفرَد،	۷. غریب،	۸. مُستَخرَج،	۹. مُستدرك.	

جامع: وہ کتاب ہے جس میں تفسیر، عقائد، آداب، احکام، مناقب، سیر، فتن، علامات قیامت وغیرہا ہرقسم کے مسائل کی احادیث مندرج ہوں۔ کما قیل ۔

سیر آداب و تفسیر و عقائد فتن احکام واشراط و مناقب

جیسے: بخاری وترمذی۔

سُنَن: وہ کتاب ہے جس میں احکام کی احادیث فقہی ابواب کی ترتیب کے موافق بیان ہوں، جیسے سُنن ابو داود، سُنن نسائی، سُنن ابن ماجہ۔

مُسنَد: وہ کتاب ہے جس میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ترتیب رُتبی یا ترتیب حروف ہجاء یا تقدم وتاخر اسلامی کے لحاظ سے احادیث مذکور ہوں، جیسے: مُسندِ احمد، مُسندِ دارمی۔

مُعجَم: وہ کتاب ہے جس کے اندر وضع احادیث میں ترتیب اساتذہ کا لحاظ رکھا گیا ہو، جیسے: معجم طبرانی۔

جُزء: وہ کتاب ہے جس میں صرف ایک مسئلہ کی احادیث یکجا جمع ہوں، جیسے: جُزْءُ الْقِرَاءَة وجُزءُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ لِلْبُخَارِي رحمہ اللہ و جُزءُ الْقِرَاءَةِ لِلْبَيْهَقِي رحمہ اللہ

مفرد: وہ کتاب ہے جس میں صرف ایک شخص کی کل مرویات ذکر ہوں۔

غریب: وہ کتاب ہے جس میں ایک محدث کے متفردات جو کسی شیخ سے ہیں، وہ ذکر ہوں۔
(عجالۂ نافعہ ص: ۱۴ عرف الشذی)

مُستخرج: وہ کتاب ہے جس میں دوسری کتاب کی حدیثوں کی زائد سندوں کا استخراج کیا گیا ہو، جیسے: مُستخرج ابو عوانہ۔

مستدرک: وہ کتاب ہے جس میں دوسری کتاب کی شرط کے موافق اس کی رہی ہوئی حدیثوں کو پورا کر دیا گیا ہو جیسے: مستدرک حاکم۔ (الحطۃ فی ذکر الصحاح الستۃ)

دوسری تقسیم: کتب حدیث مقبول وغیر مقبول ہونے کے اعتبار سے پانچ قسم پر ہیں۔

پہلی قسم: وہ کتابیں ہیں جن میں سب حدیثیں صحیح ہیں جیسے مؤطا امام مالک، صحیح بخاری، صحیح مسلم، صحیح ابن حبان، صحیح حاکم، مختارہ ضیاء مقدسی، صحیح ابن خزیمہ، صحیح ابن عوانہ، صحیح ابن سکن، منتقی ابن جارود۔

دوسری قسم: وہ کتابیں ہیں جن میں احادیث، صحیح، حسن، ضعیف ہر طرح کی ہیں مگر سب قابل احتجاج ہیں، کیونکہ ان میں جو حدیثیں ضعیف ہیں وہ بھی مرتبہ میں حسن کے قریب ہیں، جیسے سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، سنن نسائی، مسند احمد۔

تیسری قسم: وہ کتابیں ہیں جن میں حسن، صالح، منکر ہر نوع کی حدیثیں ہیں، جیسے:

۱۔ سنن ابن ماجہ، ۲۔ مسند طیالسی، ۳۔ زیاداتِ ابن احمد بن حنبل، ۴۔ مسند عبدالرزاق، ۵۔ مسند سعید بن منصور، ۶۔ مصنف ابی بکر بن ابی شیبہ، ۷۔ مسند ابو یعلیٰ موصلی، ۸۔ مسند بزار، ۹۔ مسند ابن جریر، ۱۰۔ تہذیب ابن جریر، ۱۱۔ تفسیر ابن جریر، ۱۲۔ تاریخ ابن مردویہ، ۱۳۔ تفسیر ابن مردویہ، ۱۴۔ طبرانی کی معجم کبیر، ۱۵۔ معجم صغیر، ۱۶۔ معجم اوسط، ۱۷۔ سنن دارقطنی، ۱۸۔ غرائب دارقطنی، ۱۹۔ حلیہ ابی نعیم، ۲۰۔ سنن بیہقی، ۲۱۔ شعب الایمان بیہقی۔

چوتھی قسم: وہ کتابیں ہیں جن میں سب حدیثیں ضعیف ہیں إلا ما شاء اللہ، جیسے: نوادر الاصول حکیم ترمذی، تاریخ الخلفاء، تاریخ ابن نجار، مسند الفردوس دیلمی، کتاب الضعفاء عقیلی، کامل ابن عدی، تاریخ خطیب بغدادی، تاریخ ابن عساکر۔

پانچویں قسم: وہ کتابیں ہیں جن سے موضوع حدیثیں معلوم ہوتی ہیں، جیسے: موضوعات ابن جوزی، موضوعات شیخ محمد طاہر پٹنی وغیرہ۔ (رسالہ فی ما یجب حفظہ للناظر، مؤلفہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ)

بیان صحاح ستہ

صحاح ستہ سے مراد حدیث کی یہ چھ کتابیں ہیں۔ صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سنن نسائی، سنن ابوداؤد، سنن ابن ماجہ۔

اور بعض محدثین نے ابن ماجہ کی بجائے موطا امام مالک اور بعض نے مسند دارمی کو شمار کیا ہے، اور ان چھ کتابوں کو صحاح کہنا تغلیباً ہے، کیونکہ صحیح تو صرف بخاری و مسلم ہی ہیں۔
(کذا فی مقدمۃ المشکوٰۃ [illegible])

مراتب صحاح ستہ

پہلا مرتبہ بخاری کا ہے، دوسرا مسلم کا، تیسرا ابوداؤد کا، چوتھا نسائی کا، پانچواں ترمذی کا، چھٹا ابن ماجہ کا۔

مذاہب اصحاب صحاح ستہ

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ مجتہد ہیں (الدر فی ابراز حق الخطاب) یا شافعی (طبقات شافعیہ ج ۲ ص ۲، الحطہ ص: ۱۲۱) امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ شافعی ہیں (ابجد العلوم ص ۴۴۳) امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ حنبلی ہیں (الحطہ ص ۱۲۵) یا شافعی (طبقات شافعیہ ج ۲ ص ۴۸) امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ شافعی ہیں (الحطہ ص ۱۲۷) امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ و ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ بھی شافعی ہیں۔ (عرف الشذی)

جرح وتعدیل کا بیان

محدثین جب کسی راوی کی توثیق وتعدیل بیان کرتے ہیں تو کئی طرح کے الفاظ استعمال کیا کرتے ہیں۔ بعض توثیق میں اعلیٰ ہیں اور بعض متوسط اور بعض ادنیٰ۔ علیٰ ہذا، الفاظ جرح بھی، جرح میں بعض اعلیٰ ہیں اور بعض متوسط اور بعض ادنیٰ۔ ذیل میں ان سب الفاظ کو اعلیٰ سے ادنیٰ تک باترتیب مختصر ذکر کیا جاتا ہے۔

الفاظ تعدیل

۱. ثبت حجۃ	۲. ثبت حافظ	۳. ثقۃ متقن	٤. ثقۃ ثبت	٥. ثقۃ ثقۃ
٦. ثقۃ	۷. صدوق	۸. لا بأس بہ	۹. لیس بہ بأس	۱۰. محلہ الصدق
۱۱. جید الحدیث	۱۲. صالح الحدیث	۱۳. شیخ وسط	۱٤. شیخ حسن الحدیث	
۱٥. صدوق ان شاء اللہ		۱٦. صویلح، وغیرھا		

الفاظ جرح

۱. دجال کذاب	۲. وضاع یضع الحدیث	۳. متھم بالکذب	٤. متفق علی ترکہ	٥. متروک
٦. لیس بثقۃ	۷. سکتوا عنہ	۸. ذاھب الحدیث	۹. فیہ نظر	۱۰. ھالک
۱۱. ساقط	۱۲. واہ بمرۃ	۱۳. لیس بشیء	۱٤. ضعیف جدا	۱٥. ضعفوہ
۱٦. ضعیف واہ	۱۷. یضعف	۱۸. فیہ ضعف	۱۹. قد ضعف	۲۰. لیس بالقوی
۲۱. لیس بحجۃ	۲۲. لیس بذاک	۲۳. یعرف وینکر	۲٤. فیہ مقال	۲٥. تکلم فیہ
۲٦. لین	۲۷. سیء الحفظ	۲۸. لا یحتج بہ	۲۹. اختلف فیہ	
۳۰. صدوق لکنہ مبتدع، وغیرھا. (دیباچہ میزان الاعتدال)				

تقسیم جرح وتعدیل

جرح وتعدیل میں سے ہر ایک کی دو قسم ہے۔ ۱۔ مُبہَم۔ ۲۔ مُفَسَّر۔

۱۔ جرح وتعدیل مبہم: وہ ہے جس میں کوئی سبب جرح وتعدیل کا راوی میں مذکور نہ ہو۔

۲۔ جرح وتعدیل مفسّر: وہ ہے جس میں کوئی سبب جرح وتعدیل کا راوی میں مذکور ہو۔

قبولیت وعدم قبولیت جرح وتعدیل

جرح مفسّر وتعدیل مفسّر دونوں بالاتفاق مقبول ہیں، البتہ جرح مبہم وتعدیل مبہم کے مقبول ہونے میں اگرچہ بعض بزرگوں سے اختلاف منقول ہے مگر زیادہ صحیح یہی قول ہے کہ جرح مبہم مطلقا مقبول نہیں لیکن تعدیل مبہم مقبول ہے، یہی مذہب امام بخاری وامام مسلم وترمذی وابوداؤد ونسائی وابن ماجہ وجمہور محدثین وفقہاء حنفیہ رحمہم اللہ کا ہے۔

شروط قبولیت جرح وتعدیل

جرح مفسّر وتعدیل مفسّر کے مقبول ہونے کے لیے مشترکہ شروط یہ ہیں کہ جرح کنندہ وتعدیل کنندہ میں مندرجہ ذیل امور پائے جانے ضروری ہیں۔

علم، تقویٰ، ورع، صدق، عدم تعصب، معرفتِ اسباب جرح وتعدیل اور خاص جرح مفسّر کے مقبول ہونے کے لیے مزید شرط یہ ہے کہ جرح کنندہ غیر متعصب ہونے کے علاوہ متعنّت ومتشدد بھی نہ ہو۔

بعض اسماء محدثین جو جرح میں متعصب ہیں۔ ۱۔ دارقطنی۔ ۲۔ خطیب بغدادی۔

بعض اسماء محدثین جو جرح میں متعنت ہیں۔

ابن جوزی، عمر بن بدر موصلی، رضی صنعانی لغوی، جوزقانی مؤلف کتاب الاباطیل، شیخ ابن تیمیہ حرانی، مجد الدین لغوی مؤلف قاموس۔

بعض ہماء محدثین جو جرح میں متشدد ہیں۔

ابوحاتم، نسائی، ابن معین، ابن قطان، یحییٰ قطان، ابن حبان۔

جرح وتعدیل میں تعارض

ایک راوی میں جرح وتعدیل کے تعارض کی بظاہر چار صورتیں ہیں: ۱۔ جرح مبہم وتعدیل مبہم، ۲۔ جرح مبہم وتعدیل مفسر، ۳۔ جرح مفسر وتعدیل مبہم، ۴۔ جرح مفسر وتعدیل مفسر۔

پہلی اور دوسری صورت میں جرح غیر معتبر اور تعدیل معتبر ہے۔ تیسری اور چوتھی صورت میں جرح معتبر اور تعدیل غیر معتبر ہے، بشرطیکہ وہ جرح مفسر کسی ایسے شخص سے صادر نہ ہوئی ہو جو جرح کرنے میں متعصب یا متشدد یا متعنت شمار کیا گیا ہے۔

فائدہ

امام الائمہ سراج الامۃ امامنا الاعظم حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق جو بعض کتب مخالفین میں جرح منقول ہے، وہ ہرگز مقبول نہیں۔ اس لئے کہ حضرت امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں ہر قسم کی تعدیل تو اظہر من الشمس ہے۔ رہی جرح، پس بعض محدثین کی جرح مبہم ہے اور بعض جارحین خود متعصب ومتشدد ومتعنت ہیں اور اوپر مذکور ہوا ہے کہ ایسی جرح بمقابلہ تعدیل ہرگز معتبر نہیں ہے۔ (الرفع والتکمیل فی الجرح والتعدیل)

العبد الضعیف خیر محمد جالندھری

۱۰ رمضان المبارک ۱۳۷۴ھ

ضمیمہ

شبہ: جن لوگوں کو حنفی مذہب سے عناد ہے، وہ یہ شبہ پیش کیا کرتے ہیں کہ قطب الاقطاب سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے غنیۃ الطالبین میں حنفیہ کو فرق ضالہ مرجیہ کے اقسام میں شمار کیا ہے۔

جواب: اس کے تفصیلی جواب کے لئے تو رسالہ الرفع والتکمیل مولفہ حضرت مولانا عبدالحی لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ کو ص:۲۵ سے ص:۳۶ تک ملاحظہ فرمانا کافی ہوگا۔ البتہ اجمالی جواب یہ ہے کہ حضرت شیخ کی مراد فرقہ غسانیہ ہے، جس کا بانی غسان بن ابان کوفی ہے جو اصول میں مرجئہ خیال کا معتقد تھا، اور فروع میں حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی اتباع کا ادعا کرکے حنفی کہلاتا تھا، چونکہ وہ اور اس کے متبعین بوجہ اعتقاد ارجاء باوجود اہل سنت والجماعت سے خارج ہونے کے پھر بھی اپنا لقب حنفیہ مشہور کیا کرتے تھے، اس لئے حضرت شیخ نے اصولی اختلاف کے بیان میں اس فرقہ ضالہ کو تذکرہ ان کے مشہور لقب سے فرمایا، چنانچہ لکھتے ہیں: واما الحنفیة فهم اصحاب ابی حنیفة النعمان بن ثابت زعموا ان الایمان هو المعرفة والاقرار باللہ ورسوله۔ ورنہ جو لوگ اہل سنت والجماعت میں سے اصول وفروع میں حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے متبع ومقلد ہیں، ان کو حضرت شیخ کیوں کر برا کہہ سکتے ہیں، اس لئے کہ جس اکرام واحترام سے وہ دوسرے ائمہ مجتہدین کا نام ذکر کرتے ہیں اسی اکرام واحترام سے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا اسم گرامی بھی ذکر فرماتے ہیں، چنانچہ نماز فجر کے وقت میں فرماتے ہیں: وقال الامام ابو حنیفة رحمۃ اللہ علیہ الاسفار افضل۔ فقط

احقر خیر محمد عفی اللہ عنہ جالندھری

۱۳ جمادی الاولی ۱۳۵۳ھ

رسالہ اصول حدیث نظم فارسی

از حضرت مولانا مفتی الٰہی بخش صاحب کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ مولف خاتمہ مثنوی معنوی، خلیفہ خاص مجدد والملت حضرت مولانا سید احمد صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بحمد خدا خالق جزو و کل		زبان را کنم تازہ از برگ گل

بنام محمد ﷺ کہ پیغمبر ست		سرایم سخن را کہ او رہبر ست

بیان احادیث و اقسام او		بہ پیشت کنم از دل و جان شنو

حدیث آنچہ مروی ز پیغمبر ست		ز قول یا فعل و تقریر ہست

ہمیں ہر سہ از اصحاب و از تابعی		حدیث ست اشہر اثر بشنوی

اقسام حدیث باعتبار حذف رُوات

روایت اگر تا پیمبر ﷺ رسد		ورا نام مرفوع شد اے سند

وگر تا صحابی رضی اللہ عنہ رسانی و بس		بود نام موقوف آن را سپس

وگر منتہی شد بہ تابعی رحمۃ اللہ علیہ		بود نام مقطوع اے متقی

بموقوف و مقطوع نام اثر		ثنا بہر اطلاق اہل نظر

کسے نیست گر حذف از راویاں		بود نام او متصل بے گماں

چوں از درمیانش کسے حذف شد		بخوں از منقطع معضل نیست بہ

وگر از مبادی کسے حذف نام		معلق بخوانش تو اے شاد کام

چونکہ تابعی ہست و اصحاب ثقہ ست		سند مرسل او را بدان و بایست

وگر از سند چند راوی بری		و لے پے بہ پے معضل ست اے جری

دگر بے توالی ز دو منقطع | شماری ہم آں را بشو مطلع

اقسامِ حدیث باعتبارِ قوت وضعف

صحیح و حسن یاد داری ضرور | کہ روشن کند خاطرت را زنور

اگر راویش عدل و ضابط بود | سند متصل تا پیمبر رود

صحیحش بخوانند اصحاب فن | دو قسمش بود ہم شنو ایں سخن

شروطش اگر جملہ کامل بود | صحیحش لذاتہ شمردن سزد

اگر ضبط اتمام نبود وے | شدش جبر نقصان ز دیگر کسے

صحیحش لغیرہ نہادند نام | والا حسن ہست ذاتی مدام

ضعیف ار شود ضبط او از طریق | حسن آں لغیرہ شود اے شفیق

ضعیف آں کہ راوی بود سست ظن | ندارد شروط صحیح و حسن

ز شرطش شود جملہ یا بعض دور | بضبط و عدالت نماید قصور

اگر بدعت و فسق و کذب اندروست | ضعیف ایں حدیث ار بدانی نکوست

وزو گشت منکر معلل ازو | دگر شاذ اے طالب نیک خو

مخالف ثقہ گر شود باثقات | و راوی ثقہ ہست او شاذ ذات

ثقہ راوی ار نیست منکر بود | بود اعتبار تو کمتر بود

دگر ہست در راوی اسباب قدح | معلل بخوانش مکن ہیچ مدح

مقابل بہ معروف منکر بود | بداں اصطلاحے کہ نافع شود

بکذب است گر راویش متہم | ورا زود موضوع دانی علم

چو دانستن وضع دشوار ہست | مناطش بہ کذب راوی شدست

اقسام حدیث باعتبار دیگر در روات احادیث

قواعد ضروری دیں را خلاف — روایت بداں گشت متروک صاف

صحیح کہ راویش یک، داں غریب — وگر دو، عزیزش بداں اے لبیب

زیادہ گر از دو سے ست مشہور داں — بہ تخصیص یقیں گر تواتر بداں!

صحیح و غریب ایں شود جمع گر — غریب ست در معنی شاذ دگر

اگر ہر دو راوی موافق بود — متابع بدانش بے ہیچ رد

ولیکن متابع بشرطے بداں — کہ مروی ہم از یک صحابیؓ بداں

ہمیں شرط در متفق شد عزیز — بخاری چو مسلم کہ آورد نیز

اگر متفق دو صحابی بود — بگو شاہد و اعتبار اے سند

بلفظ و بمعنی شد ار اتفاق — ورا "بمثلہ" گوید اہل وفاق

وگر معنوی شد توافق درو — وراں "نحوہ" بے تردد بگو

سنن ترمذی ایں حسن را بیاں — سلیم از شذوذ و نکارت شد آں

نہ راوی بکذبے بود متصف — نہ فرد ست راوی او منکشف

وے بعض افراد را او حسن — بگفت ست واللہ اعلم بظن

تعریف صحابی رضی اللہ عنہ و تابعی رحمۃ اللہ علیہ

بایماں بلقائے نبی ہر کہ کرد — و مُردہ بایماں صحابی ست فرد

اگر دید اصحاب را ہم چنیں — ورا تابعی گفتہ اہل یقیں

بیان اخبار و تحدیث

زا اخبار و تحدیث خواہی نشاں — یکے ہست نزدیک چنیاں

چو حدثنا وچ اخبرنا — چو انبأنا وچ نبأنا

ہمہ در یک رشتہ مقصد و بس — گروہے در فرق چنداں ہوس

کسانیکہ زیشاں متأخر شدند — بتحقیق دیں کوس سبقت زدند

نمودند تفریق فرق آں چناں — گہرہا فشاندند بر حرف با

کہ استاد خواند بشنید گر — ہمی آنست تحدیث اے معتبر

چو تلمیذ خواند باستاد خود — بلا ریب انباء و اخبار شد

یادداشت

یادداشت

مكتبة البشرى

المطبوعة

ملونة مجلدة

الصحيح لمسلم	(٧ مجلدات)
الموطأ للإمام محمد	(مجلدين)
الموطأ للإمام مالك	(٣ مجلدات)
الهداية	(٨ مجلدات)
مشكاة المصابيح	(٤ مجلدات)
تفسير الجلالين	(٣ مجلدات)
مختصر المعاني	(مجلدين)
نور الأنوار	(مجلدين)
كنز الدقائق	(٣ مجلدات)
التبيان في علوم القرآن	تفسير البيضاوي
المسند للإمام الأعظم	الحسامي
الهدية السعيدية	شرح العقائد
أصول الشاشي	القطبي
تيسير مصطلح الحديث	نفحة العرب
شرح التهذيب	مختصر القدوري
تعريب علم الصيغة	نور الإيضاح
البلاغة الواضحة	ديوان الحماسة
ديوان المتنبي	المقامات الحريرية
النحو الواضح (ابتدائية، ثانوية)	آثار السنن
رياض الصالحين (غير ملونة)	شرح نخبة الفكر

ملونة كرتون مقوي

شرح عقود رسم المفتي	السراجي
متن العقيدة الطحاوية	الفوز الكبير
المرقاة	تلخيص المفتاح
زاد الطالبين	دروس البلاغة
عوامل النحو	الكافية
هداية النحو	تعليم المتعلم
إيساغوجي	مبادئ الأصول
شرح مائة عامل	مبادئ الفلسفة
المعلقات السبع	هداية الحكمة

هداية النحو (مع الخلاصة والتمارين)

متن الكافي مع مختصر الشافي

ستطبع قريبا بعون الله تعالى

ملونة مجلدة / كرتون مقوي

الصحيح للبخاري	الجامع للترمذي
شرح الجامي	التسهيل الضروري

Books in English

Tafsir-e-Uthmani (Vol. 1, 2, 3)
Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
Key Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
Al-Hizb-ul-Azam (Large) (H. Binding)
Al-Hizb-ul-Azam (Small) (Card Cover)
Secret of Salah

Other Languages

Riyad Us Saliheen (Spanish) (H. Binding)
Fazail-e-Aamal (German)

To be published Shortly Insha Allah

Al-Hizb-ul-Azam (French) (Coloured)

مکتبۃ البشریٰ

طبع شدہ

رنگین مجلد

تفسیر عثمانی (۲ جلد)
خطبات الاحکام لجمعات العام
الحزب الاعظم (مہینے کی ترتیب پر مکمل)
الحزب الاعظم (ہفتے کی ترتیب پر مکمل)
لسان القرآن (اول، دوم، سوم)
خصائل نبوی شرح شمائل ترمذی
بہشتی زیور (تین حصے)

معلم الحجاج
فضائل حج
تعلیم الاسلام (مکمل)
حصن حصین

رنگین کارڈ کور

حیاۃ المسلمین
تعلیم الدین
خیر الاصول فی حدیث الرسول
الحجامۃ (پچھنا لگانا) (جدید ایڈیشن)
الحزب الاعظم (مہینے کی ترتیب پر) (جیبی)
الحزب الاعظم (ہفتے کی ترتیب پر) (جیبی)
عربی زبان کا آسان قاعدہ
فارسی زبان کا آسان قاعدہ
علم الصرف (اولین، آخرین)
تسہیل المبتدی
جوامع الکلم مع چہل ادعیہ مسنونہ
عربی کا معلم (اول، دوم، سوم، چہارم)
عربی صفوۃ المصادر
صرف میر
تیسیر الابواب
نام حق

آداب المعاشرت
زاد السعید
جزاء الاعمال
روضۃ الادب
آسان اصول فقہ
معین الفلسفہ
معین الاصول
تیسیر المنطق
تاریخ اسلام
بہشتی گوہر
فوائد مکیہ
علم النحو
جمال القرآن
نحو میر
تعلیم العقائد
سیر الصحابیات

فصول اکبری
میزان و منشعب
نماز مدلل
نورانی قاعدہ (چھوٹا/بڑا)
بغدادی قاعدہ (چھوٹا/بڑا)
رحمانی قاعدہ (چھوٹا/بڑا)
تیسیر المبتدی
منزل
الانتباہات المفیدۃ
سیرت سید الکونین ﷺ
رسول اللہ ﷺ کی نصیحتیں
بچے اور بہائے

کریما
پند نامہ
پنج سورۃ
سورۃ یٰس
عم پارہ درسی
آسان نماز
نماز حنفی
مسنون دعائیں
خلفائے راشدین
امت مسلمہ کی مائیں
فضائل امت محمدیہ
علیم بہشتی

اکرام المسلمین مع حقوق العباد کی فکر کیجیے

کارڈ کور : مجلد

اکرام مسلم
مفتاح لسان القرآن (اول، دوم، سوم)

فضائل اعمال
منتخب احادیث

زیر طبع

علامات قیامت
حیاۃ الصحابہ
جواہر الحدیث
بہشتی زیور (مکمل مدلل)
تبلیغ دین
اسلامی سیاست مع تکملہ
کلید جدید عربی کا معلم (حصہ اول تا چہارم)

فضائل درود شریف
فضائل صدقات
آئینہ نماز
فضائل علم
النبی الخاتم ﷺ
بیان القرآن (مکمل)
مصحف قرآن حافظی ۱۵ سطری